9346-شعبدہ بازاوردجال امام کے پیچھے نمازادا کرنا جائزنہیں

سوال

کیا شعبدہ بازاوردجال امام کے پیچھے نمازادا کرنا جائز ہے ، یہ علم میں رہے کہ ان میں قرآن مجید کی اچھی تلاوت کرنے والے بھی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر شعبدہ بازامام علم غیب کا دعوی کرتا ہو، یا پھر خرافات و منکرات کا مرتکب ہو تواسے امام بنانا جائز نہیں ، اور نہ ہی اس کے پیچھے نمازادا کرنا جائز ہے ، کیونکہ علم غیب کا دعوی کرنے والا شخص کافر ہے ، اللہ تعالی سے سلامتی کی دعا کرتے ہیں.

اللہ جلا و علا کا فرمان ہے :

.{کہہ دیجئے جوکچھ آسمانوں اورزمین والوں میں سے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا}.النمل (65).

اوراسی طرح جو شخص جادوکرتا ہواس کا حکم بھی کفاروالا ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوروہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان علیہ السلام کی حکومت پڑھتے تھے ، سلیمان علیہ السلام نے توکفر نہیں کیا ، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا ، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے ، اوربابل میں ہاروت ماروت دوفرشتوں پرجوکچھ اتارا گیا تھا ، وہ دونوں بھی کسی شخص کواس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم توایک آزمائش ہیں ، توکفر نہ کر}.البقرۃ(102).

لیکن اگراس میں اگرکچھ گناہ ومعاصی پائی جائیں ، اوراس میں کوئی کفریہ عمل جادواورعلم غیب کا دعوی وغیرہ نہ ہوبلکہ کچھ معاصی وگناہ ہوں تواس کے پیچھے نمازادا کرنا صحیح ہے ، لیکن بہتر اورافضل یہ ہے کہ دینی احتیاط کرتے ہوئے اس کے پیچھے نماز کے عدم جواز کے قائلین علماء کرام کے اختلاف سے نکلنے کے لیے کسی عادل اور مستقیم شخص کو تلاش کیا جائے.

معاصی اورگناہوں کے مرتکب افراد کوامام نہیں بنانا چاہیے ، لیکن اگروہ امامت کروارہے ہوں توان کے پیچھے نمازادا کرنا صحیح ہے ، کیونکہ ہوسکتا ہے لوگ اس آزمائش میں پڑھ جائیں اور ان کے پیچھے نمازادا کرنے کی ضرورت پڑجائے.

لیکن جوامام غیراللہ کوپکارے ، یا مردوں سے مدد مانگے ، اوران سے استغاثہ کرے اس کے پیچھے نمازادا نہیں کی جائیگی ، کیونکہ وہ عمل کی بنا پرکفار میں شامل ہوتا ہے ، اس لیے کہ یہ عمل مشرکوں کا ہے جن سے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ وغیرہ میں لڑائی اورجھادوقتال کیا.

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ مسلمانوں کے حالات سدھارے ، اورانہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے ، اوران پر حکمران ایسے افراد مقررکرے جوان میں سے بہتر اورافضل ہوں ، یقینا اللہ تعالی سننے والااورقبول کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.